OPEN ACCESS
ABHATH
(Research Journal of Islamic Studies)
Published by: *Department of Islamic Studies, Lahore Garrison University, Lahore.*

ISSN (Print): 2519-7932
ISSN (Online): 2521-067X
July-December-2025
Vol. 10, Issue: 38
Email: abhaath@lgu.edu.pk
OJS: https://ojs.lgu.edu.pk/index.php/abhath/index

قرآنی اصطلاح "الانسان" کے وجوہ ونظائر (منتخب تفاسیر کے تناظر میں)

The Qur'ānic Term al-Insān: Its Homonyms and Synonyms (In the Context of Selected Interpretations)

Sadia Saleem
M.Phil Scholar
Department of Arabic and Islamic Studies
GC University Lahore
sadiamalik4696@gmail.com

Muhammad Farooq Haider
Department of Arabic and Islamic Studies
GC University Lahore
dr.farooqhaider@gcu.edu.pk

DOI: https://doi.org/10.54692/abh.2025.10382376

Abstract

One of the important branches of Qur'ānic Sciences is the study of *al-Wujūh wa al-Nazāʾir*. It deals with those words in the Qur'an that appear in different contexts due to the multiplicity of referents. The words whose meanings change depending on the context are called *Wujūh* (Homonyms), while the words that occur at multiple places with the same meaning are called *Nazāʾir* (Synonyms). There are various words in the Qur'ān that are used as homonyms and synonyms, among them ***al-Insān***. The aim of this study is to examine the Qur'ānic term al-Insān by identifying where its usages share common meanings/ referents and where they differ across contexts. For the purpose, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān* by Imam Qurṭubī, *Madārik al-Tanzīl wa Ḥaqāʾiq al-Taʾwīl* by Allama Nasfī, *Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm* by Imam Ibn Kathīr, and *al-Durr al-Manthūr fī al-Tafsīr bi-l-Maʾthūr* by Allama Suyūṭī have been selected for analytical study.

Keywords: Qur'ān, Homonyms, Synonyms, al-Insān, Interpretations, Analysis

علوم القرآن کی ایک اہم جہت علم الوجوہ والنظائر ہے جس میں ان متعدد الدلالۃ الفاظ کو زیر بحث لایا جاتا ہے جو قرآنِ کریم میں مختلف مقامات پر استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے الفاظ جن کا مفہوم مقام کے لحاظ سے بدلتا ہے انہیں "وجوہ" کہا جاتا ہے، جبکہ وہ الفاظ جو متعدد مقامات پر ایک ہی مفہوم میں استعمال ہوتے ہیں، "نظائر" کہلاتے ہیں۔ ابن جوزی کے نزدیک وجوہ و نظائر کا مفہوم درج ذیل ہے۔

وجوہ و نظائر کے معنی ہیں کہ ایک لفظ جب قرآن میں ایک ہی مادہ اور حرکت کے ساتھ مختلف آیات میں آئے گا تو ہر جگہ اس کے معنی دوسرے سے مختلف ہوں گے (ایسے الفاظ نظائر کہلاتے ہیں) اور جن مختلف معانی پر وہ آئے ہیں انہیں وجوہ کہتے ہیں یعنی لفظ ایک دوسرے کے نظائر ہیں اور معانی وجوہ ہیں۔[1]

علم وجوہ و نظائر کی اہمیت کے حوالے سے حضرت ابودرداء کا فرمان ہے۔

لاتفقه كل الفقه حتى ترى للقرآن وجوها كثيرة ۔[2]

تم مکمل طور پر دین کا فہم حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ تم قرآن کی بہت سی وجوہ پر نظر نہ رکھتے ہو۔

قرآنی وجوہ و نظائر پر تصنیف و تالیف کا آغاز دوسری صدی ہجری سے ہی ہو جاتا ہے۔ اور اس سلسلہ کی پہلی کتاب ہارون بن موسیٰ کی "الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم" ہے۔ بعد ازاں دیگر کتب میں ابن جوزی کی کتاب "نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر" کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان کتب میں قرآنی وجوہ و نظائر کو جس منہج میں زیر بحث لایا گیا ہے وہ عام تفسیری اسلوب سے بالکل مختلف ہے کیونکہ تفاسیر میں آیات اور ان کے الفاظ کی توضیح و تبیین میں وہ اختصار نہیں ہوتا جو وجوہ و نظائر پر لکھی گئی کتب میں پایا جاتا ہے کیونکہ مفسرین دوران تفسیر داخلی اور خارجی دلائل سے الفاظ کے معانی کا تعین کرتے ہیں جس سے الفاظ کا تفسیری تنوع زیادہ کھل کر سامنے آتا ہے۔

---

[1] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، تحقیق: الراضی، محمد عبدالکریم کاظم (بیروت: موسسۃ الرسالۃ، 1984ء)، 46.

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*, ed. al-Rāḍī, Muḥammad ʿAbd al-Karīm Kāẓim (Beirut: Muʾassasat al-Risālah, 1984), 46.

[2] ابن ابی شیبہ، المصنف، کتاب فضائل القرآن، من قال اعملوا بالقرآن، رقم الحدیث: 30789

Ibn Abī Shaybah, *al-Muṣannaf*, Kitāb Faḍāʾil al-Qurʾān, Man Qāla ʿAmalū bi al-Qurʾān, No. 30789.

قرآن مجید میں زیر بحث اصطلاح الانسان جس مقام پر استعمال ہوئی ہے وہاں اس کے معانی و مصادیق میں کس قدر اشتراک ہے اور کونسے ایسے مقام ہیں جہاں اختلاف پایا جاتا ہے، ان تمام امور کا جائزہ ہی مقصود بحث ہے۔

(الف) الجامع لاحکام القرآن میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کے تفسیری وجوہ ونظائر:

تفسیر ھذا کے مؤلف امام قرطبی ہیں جنہوں نے ۶۷۱ھ[3] میں وفات پائی۔ آپ کا پورا نام " محمد بن أحمد بن أبي بكر بن فرح الأنصاري الخزرجي المالكي أبو عبد الله القرطبي " ہے۔ آپ نے پندرہ جلدوں پر مشتمل قرآن مجید کی تفسیر کی جس کا مکمل نام " الجامع لاحكام القرآن والمبين لما تضمنه من السنة وآي الفرقان" ہے۔ یہ تفسیر فقہ مالکیہ کی نمایاں تفاسیر میں سے ہے۔

قرآنی اصطلاح "الانسان" کے متعلق امام قرطبی نے جو مدلولات و مصادیق بیان کئے ہیں ان کی تعداد تقریباً اٹھارہ ہے۔ جیسا کہ آدم علیہ السلام، ابن آدم علیہ السلام، سعد بن أبي وقاصؓ، کافر، ولید بن مغیرہ، کلدہ بن أسید، ابو جہل، نضر بن حارث، برصیصا العابد، اسود بن عبد الاسد، أبي بن خلف، أبي الاشد بن کلدہ جمحی، عبد اللہ بن أبي أمیہ مخزومی، اُمیہ بن خلف، عتبہ بن ربیعہ، حذیفہ بن مغیرہ، عاص بن وائل سہمی۔ یہاں ان تمام وجوہ کا تفصیلاً جائزہ لیا گیا ہے۔

الانسان سے مراد آدم علیہ السلام:

1. علوم القرآن کے ماہرین آئمہ میں سے امام دامغانی[4]، امام ابن جوزی[5] اور علامہ فیروز آبادی[6] نے اپنی تصانیف میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کے وجوہ بیان کرتے ہوئے قرآن مجید کی سورۃ المؤمنون کی آیت میں مستعمل لفظ "الانسان" کی تعبیر "آدم علیہ السلام" سے کی ہے گویا کہ آیت میں لفظ انسان کا مصداق متعین کیا گیا۔

---

[3] داوودی، شمس الدین، طبقات المفسرین، (بیروت: دار الکتب العلمیۃ: 1433ھ)، 2 : 70

Dāwūdī,Shamsal-Dīn,*Ṭabaqātal-Mufassirīn*,(Beirut:Dāral-Kutubal-Ilmiyyah,1433H),2:70.

[4] دامغانی، حسین بن محمد، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، تحقیق: عبد الحمید علی، (بیروت، دار الکتاب العلمیۃ، س۔ن)، 69

Dāmghānī, Ḥusayn b. Muḥammad, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, ed. ʿAbd al-Ḥamīd ʿAlī (Beirut: Dār al-Kitāb al-ʿIlmiyyah, n.d.), 69.

[5] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 177

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,177.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ [7]

امام قرطبی بھی اسی آیت مبارکہ کی تفسیر میں لفظ "الانسان" کی وضاحت ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسانَ) الْإِنْسَانُ هُنَا آدَمُ عليه الصلاة والسلام، قَالَهُ قَتَادَةُ وَغَيْرُهُ، لِأَنَّهُ اسْتُلَّ مِنَ الطِّينِ. [8]

یہاں انسان سے مراد حضرت آدمؑ ہیں؛ یہ قتادہ وغیرہ کا قول ہے کیونکہ وہ مٹی سے بنائے گئے تھے۔

ذیل میں اُن آیات مبارکہ کو نقل کیا گیا ہے جن میں انسان کا تفسیری مصداق حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

i. خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ [9]

ii. هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا [10]

---

[6] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، تحقیق: محمد علی النجار (القاہرہ: المجلس الأعلى للشؤن الأسلامية، 1992ء)، 2 : 32

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, ed. Muḥammad ʿAlī al-Najjār (Cairo: al-Majlis al-Aʿlā li al-Shuʾūn al-Islāmiyyah, 1992), 2:32.

[7] المؤمنون 23 : 12

Al-Qurān,23:12.

[8] قرطبی، احمد بن ابو بکر، الجامع لاحکام القرآن، تحقیق: احمد البردونی وابرہیم اطفیش (القاہرہ: دار الکتب المصریۃ، 1964ء)، 12 : 109

Qurṭubī, Aḥmad b. Abī Bakr, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, ed. Aḥmad al-Bardūnī & Ibrāhīm Iṭfīsh (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 1964), 12:109.

[9] الرحمن 55 : 14 فَقَالَ: (خَلَقَ الْإِنْسانَ) بِاتِّفَاقٍ مِنْ أَهْلِ التَّأْوِيلِ يَعْنِي آدَمَ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 17 : 152)

al-Raḥmān 55:14 – [فَقَالَ: (خَلَقَ الْإِنْسانَ) بِاتِّفَاقٍ مِنْ أَهْلِ التَّأْوِيلِ يَعْنِي آدَمَ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 17:152).

[10] الانسان 76 : 1 وَالْإِنْسَانُ هُنَا آدَمُ عليه السلام، قَالَهُ قَتَادَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَعِكْرِمَةُ وَالسُّدِّيُّ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 19: 119)

al-Insān 76:1 – [وَالْإِنْسَانُ هُنَا آدَمُ عليه السلام، قَالَهُ قَتَادَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَعِكْرِمَةُ وَالسُّدِّيُّ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 19:119).

iii. وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ [11]

2. الانسان سے مراد ابن آدم :

کتاب اللہ میں وارد لفظ "الانسان" کی تاویل جہاں "آدم علیہ السلام" سے کی گئی وہیں متعدد مقامات پر "ابن آدم" سے بھی کی جاتی ہے۔ جیسا کہ دامغانی[12]، ابن جوزی[13] اور فیروز آبادی[14] نے سورۃ ق کی آیت ۵۰ میں "ابن آدم" کو "الانسان" کا مدلول منتخب کیا لیکن اس ضمن میں مترادف اصطلاحات استعمال ہوئیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ [15]

جبکہ امام قرطبی سورۃ الانسان کی آیت ۲ کے تحت وجہ ہذا کو بحث کا حصہ بناتے ہیں۔

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا [16]

امام قرطبی رقمطراز ہیں کہ :

---

[11] ق50 : 16 قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسانَ) يَعْنِي النَّاسَ، وَقِيلَ آدَمُ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 17: 8)
Qāf 50:16 – [قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسانَ) يَعْنِي النَّاسَ، وَقِيلَ آدَمُ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 17:8).

[12] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 69
Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 69

[13] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 177
Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,177.

[14] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2 : 32
Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:32.

[15] ق50 : 16
Al-Qurān, 50:16.

[16] الانسان76 : 2
Al-Qurān, 76:2.

قَوْلُهُ تَعَالَى: إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسانَ أَيِ ابْنَ آدَمَ مِنْ غَيْرِ خِلَافٍ مِنْ نُطْفَةٍ۔[17]

ارشاد باری تعالیٰ "بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا" سے مراد ابن آدم ہے جو بغیر کسی اختلاف کے نطفے سے پیدا کیا گیا ۔

متعدد آیات قرآنیہ ایسی ہیں جن میں امام قرطبی لفظ انسان کی صراحت ابن آدم سے کرتے ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

i. خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ [18]

ii. فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ [19]

iii. لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ [20]

3. الانسان سے مراد سعد بن ابی وقاصؓ:

علماء و محققین نے سورۃ لقمان کی آیت ۱۴ میں موجود لفظ "الانسان" کو جس شخصیت سے موسوم کیا، وہ سعد بن ابی وقاصؓ ہیں۔ ان علماء میں دامغانی[21] اور ابن جوزی[22] شامل ہیں، جبکہ علامہ فیروز آبادی سورۃ العنکبوت کی آیت ۸ کے تحت نقل کرتے ہیں۔

---

[17] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 19 : 120

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 19:120.

[18] العلق 96 : 2 قَوْلُهُ تَعَالَى: خَلَقَ الْإِنْسانَ يَعْنِي ابْنَ آدَمَ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20: 119)

al-ʿAlaq 96:2 – [قَوْلُهُ تَعَالَى: خَلَقَ الْإِنْسانَ يَعْنِي ابْنَ آدَمَ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:119).

[19] الطارق 86 : 5 قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسانُ) أَيِ ابْنُ آدَمَ مِمَّ خُلِقَ وَجْهُ الِاتِّصَالِ ۔(قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20 : 4

al-Ṭāriq 86:5 – [قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسانُ) أَيِ ابْنُ آدَمَ مِمَّ خُلِقَ وَجْهُ الِاتِّصَالِ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:4).

[20] البلد 90 : 4 وَالْإِنْسَانُ هُنَا ابْنُ آدَمَ۔(قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20: 62)

al-Balad 90:4 – [وَالْإِنْسَانُ هُنَا ابْنُ آدَمَ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:62).

[21] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 71

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 71.

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ [23]

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [24]

امام قرطبی نے دامغانی اور ابن جوزی کی طرح سورۃ لقمان کی آیت ۱۴ کو دلیل بنا کر مذکورہ وجہ کو بیان کیا اور اس کی وضاحت یوں کی ہے۔

وَالصَّحِيحُ أَنَّ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ نَزَلَتَا فِي شَأْنِ سَعْدِ ابن أَبِي وَقَّاصٍ، كَمَا تَقَدَّمَ فِي" الْعَنْكَبُوتِ" وَعَلَيْهِ جماعة المفسرين. [25]

صحیح قول یہ ہے کہ یہ دونوں آیات حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے حق میں نازل ہوئیں، جس طرح سورۃالعنکبوت میں گزرا ہے، مفسرین کی ایک جماعت کا یہی نقطہ نظر ہے۔

امام قرطبی سورۃالعنکبوت کی آیت ۸ کو یہاں بطور نظیر ذکر کرتے ہیں۔[26]

---

[22] ابن جوزی، نزھۃالاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر،178

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,178.

[23] لقمان31 : 14

Al-Qurān, 31:14.

[24] العنکبوت29 : 8

Al-Qurān, 29:8.

[25] قرطبی،الجامع لاحکام القرآن،14 : 63

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 14:63.

[26] العنکبوت29 : 8 قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسانَ بِوالِدَيْهِ حُسْناً) نَزَلَتْ فِي سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِيمَا رَوَى التِّرْمِذِيُّ قَالَ: أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ فَذَكَرَ قِصَّةً، فَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِالْبِرِّ! وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا، وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ، قَالَ: فَكَانُوا إِذَ أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ:" وَوَصَّيْنَا الْإِنْسانَ بِوالِدَيْهِ حُسْناً" الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. الترمذی، اَبوعیسی، الجامع الترمذی، ابواب تفسیر القرآن عن رسول اللہ ﷺ، باب من سورۃالعنکبوت، رقم الحدیث:3189: قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 13: 328

4. الانسان سے مراد کافر:

امام ابن جوزیؒ[27] نے اپنی کتاب "الوجوہ والنظائر" میں قرآنی لفظ انسان کے معانی ومفاہیم کو بیان کرتے ہوئے سورۃ الزلزال کی آیت ۳ میں مذکور لفظ انسان کی تأویل "کافر" سے کی ہے۔

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا [28]

جبکہ امام قرطبی نے وجہ ہٰذا کو سورۃ التین کی آیت ۴ کی تفسیر میں نقل کیا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ [29]

امام قرطبی نے لفظ "الانسان" کی صراحت یوں کی ہے۔

قَوْلُهُ تَعَالَى: لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسانَ هَذَا جَوَابُ الْقَسَمِ، وَأَرَادَ بِالْإِنْسَانِ: الْكَافِرَ۔[30]

درج ذیل آیاتِ قرآنیہ میں امام قرطبی نے لفظ انسان کا مصداق "کافر" ہی متعین کیا۔

i. إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ [31]

قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسانَ بِوالِدَيْهِ حُسْناً) نَزَلَتْ فِي سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِيمَا رَوَى] al-ʿAnkabūt 29:8 التِّرْمِذِيُّ قَالَ: أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ فَذَكَرَ قِصَّةً، فَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِالْبِرِّ! وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا، وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ، قَالَ: فَكَانُوا إِذَ أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ:" وَوَصَّيْنَا الْإِنْسانَ بِوالِدَيْهِ حُسْناً" الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ Al-Tirmidhī, Abu Isā, "Al-Jami' al-Tirmidhī,"Abwāb *Tafsīr al-Qurʾān* 'an Rasul Allah ﷺ, Bāb Min Surah al-ʿAnkabūt, Hadith No:3189 : Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 13:328).

[27] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 183

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*, 183.

[28] الزلزلۃ 99 : 3

Al-Qurān, 99:3.

[29] التین 95 : 4

Al-Qurān, 95:4.

[30] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20 : 113

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:113.

[31] العادیات 100 : 6، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْإِنْسَانُ هُنَا الْكَافِرُ۔ (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20 : 161)

ii. إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا [32]

iii. فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ [33]

5. الانسان سے مراد ولید بن مغیرہ :

ماہرین علوم القرآن نے قرآنی لفظ "الانسان" کے متعدد معانی بیان کئے جن میں سے ایک معنی "ولید بن مغیرہ" ہے۔ جس کو امام دامغانی [34]، ابن جوزی [35] اور فیروز آبادی [36] نے سورۃ التین کی آیت ۴ کے تحت ذکر کیا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ [37]

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [38]

امام قرطبی اس آیتِ کریمہ میں مستعمل لفظ "الانسان" کی وضاحت یوں کرتے ہیں:

---

al-ʿĀdiyāt 100:6 – [وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْإِنْسَانُ هُنَا الْكَافِرُ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:161).

[32] المعارج 70 : 19،قَوْلُهُ تَعَالَى: (إِنَّ الْإِنْسانَ خُلِقَ هَلُوعاً) يَعْنِي الْكَافِرَ، عَنِ الضَّحَّاكِ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 18 : 289)

al-Maʿārij 70:19 – [قَوْلُهُ تَعَالَى: (إِنَّ الْإِنْسانَ خُلِقَ هَلُوعاً) يَعْنِي الْكَافِرَ، عَنِ الضَّحَّاكِ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 18:289).

[33] الفجر 89 : 15،قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَأَمَّا الْإِنْسانُ) يَعْنِي الْكَافِرَ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن،20: 51)

al-Fajr 89:15 – [قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَأَمَّا الْإِنْسانُ) يَعْنِي الْكَافِرَ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:51).

[34] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 69

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 69.

[35] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 178

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,178.

[36] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2 : 33

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:33.

[37] التین 95 : 4 — Al-Qurān, 95:4.

[38] الانفطار 82 : 6 — Al-Qurān, 82:6.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْإِنْسَانُ هُنَا: الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ.[39]

کتاب اللہ میں متعدد مقامات پر امام قرطبی لفظ انسان کا مدلول ولید بن مغیرہ ہی بیان کرتے ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں۔

i. وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ [40]

ii. لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ [41]

iii. وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا[42]

6. الانسان سے مراد کلدہ بن اُسید:

وجہ ہٰذا کو امام دامغانی[43]، امام ابن جوزی[44] اور علامہ فیروز آبادی[45] نے موضوع بحث بنایا۔ ان علماء میں سے دامغانی اور فیروز آبادی نے سورۃ البلد کی آیت ۳ میں جبکہ ابن جوزی نے سورۃ الانفطار کی آیت ٦ میں مذکور لفظ "الانسان" کی تعبیر "کلدہ بن اُسید" سے کی ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ [46]، يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [47]

---

[39] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 19: 245

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 19:245.

[40] ھود 11: 9 وَيُقَالُ: إِنَّ الْإِنْسَانَ هُنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَفِيهِ نَزَلَتْ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 9: 10)

Hūd 11:9 – [وَيُقَالُ: إِنَّ الْإِنْسَانَ هُنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَفِيهِ نَزَلَتْ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 9:10).

[41] التین 95 : 4، قِيلَ: هُوَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20: 113)

al-Tīn 95:4 – [قِيلَ: هُوَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:113).

[42] الاسراء 17 :83، وَقِيلَ: نَزَلَتْ فِي الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 10: 361)

al-Isrāʾ 17:83 – [وَقِيلَ: نَزَلَتْ فِي الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 10:361).

[43] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 70

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 70.

[44] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 180

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,180.

[45] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2: 34

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:34.

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ [48]

امام قرطبی اس آیت کریمہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ :

وَأَرَادَ بِالْإِنْسَانِ: الْكَافِرَ. قِيلَ: هُوَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ. وَقِيلَ: كِلْدَةُ بْنُ أُسَيْدٍ.[49]

7. الانسان سے مراد ابو جہل:

کثیر المعانی لفظ الانسان کے مدلولات و مصادیق کی وضاحت کرتے ہوئے امام دامغانی[50]، ابن جوزی[51] اور فیروز آبادی[52] نے قرآن مجید کی سورۃ العلق کی آیت ۶ میں وارد اس لفظ کا مدلول "ابو جہل" متعین کیا ہے۔

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى [53]

امام قرطبی نے بھی اسی آیت میں لفظ "الانسان" کی تشریح ان الفاظ میں کی ہے ۔

وَالْإِنْسَانُ هُنَا أَبُو جَهْلٍ.[54]

---

[46] البلد 90 : 4 Al-Qurān, 90:4.

[47] الانفطار 82 : 6 Al-Qurān, 82:6.

[48] التین 95 : 4 Al-Qurān, 95:4.

[49] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20 : 113

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:113.

[50] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 70

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 70.

[51] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 180

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,180.

[52] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2 :34

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:34.

[53] العلق 96 : 6 Al-Qurān, 96:6.

[54] قرطبی ،الجامع لاحکام القرآن، 20 : 123

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:123.

8. الانسان سے مراد نضر بن حارث:

علم وجوہ ونظائر کے ماہرین میں سے دامغانی[55]، ابن جوزی[56] اور فیروز آبادی[57] نے کتاب اللہ میں موجود لفظ "الانسان" کی تأویل میں مختلف دشمنانِ اسلام کا ذکر کیا۔ اسی طرح سورۃ الاسراء کی آیت ۱۱ میں لفظ انسان کا مدلول مشرک نضر بن حارث ہے۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا [58]

امام قرطبی یوں بیان کرتے ہیں کہ:

وَقِيلَ: نَزَلَتْ فِي النَّضْرِ بْنِ الْحَارِثِ، كَانَ يَدْعُو وَيَقُولُ:" اللَّهُمَّ إِنْ كانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنا حِجارَةً مِنَ السَّماءِ أَوِ ائْتِنا بِعَذابٍ أَلِيمٍ". وَقِيلَ: هُوَ أَنْ يَدْعُوَ فِي طَلَبِ الْمَحْظُورِ كَمَا يَدْعُو فِي طَلَبِ الْمُبَاحِ۔ [59]

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آیت نضر بن حارث کے بارے میں نازل ہوئی ہے، وہ دعا مانگ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اللَّهُمَّ إِنْ كانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنا حِجارَةً مِنَ السَّماءِ أَوِ ائْتِنا بِعَذابٍ أَلِيمٍ (الانفال 8 : 32)۔ اور یہ کہا گیا کہ وہ ممنوع چیز کی طلب میں دعا مانگتا ہے جیسا کہ مباح چیز کی طلب میں دعا مانگتا ہے۔

---

[55] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 67

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 67.

[56] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 179

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir,179*.

[57] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2: 33

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:33.

[58] الاسراء 17 : 11

Al-Qurān, 17:11.

[59] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 10: 225

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 10:225.

9. الانسان سے مراد برصیصا العابد:

مؤلفین علوم القرآن میں سے امام دامغانی[60]، امام ابن جوزی[61] اور فیروز آبادی[62] نے سورۃ الحشر کی آیت ۱۶ میں مستعمل لفظ "الانسان" کی تعبیر "برصیصا العابد" سے کی ہے یعنی کہ اسکا معنوی مصداق متعین کیا گیا ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ[63]

امام قرطبی نے روایت نقل کی ہے:

نبی کریم ﷺ سے مروی ہے: وہ انسان جسے شیطان نے کہا تھا کفر کر وہ ایک راہب تھا اس کے ہاں ایک عورت چھوڑ دی گئی جس کو سایہ کا مرض تھا تاکہ وہ اس کے حق میں دعا کرے۔ شیطان نے اس راہب کے لیے اس عمل کو مزین کیا تو راہب نے اس عورت سے وطی کی اور حاملہ ہو گئی پھر شرمندگی سے بچنے کے لئے اس عورت کا قتل کر دیا۔ شیطان نے اس کی قوم کو اس عورت کی میت کی جگہ سے آگاہ کر دیا، وہ لوگ آئے اُنھوں نے راہب کو نیچے اتارا تاکہ اسے قتل کر دیں۔ شیطان اس راہب کے پاس آیا اور اس سے وعدہ کیا کہ اگر وہ اسے سجدہ کر لے تو وہ لوگوں سے اسے بچا لے گا اس راہب نے اسے سجدہ کیا تو شیطان نے اس سے برأت کا اظہار کر دیا اور اسے ان کے سپرد کر دیا۔ اس روایت کو اسماعیل اور علی بن مدینی نے سفیان بن عیینہ سے وہ عمرو بن دینار سے وہ عروہ بن عامر سے وہ حضرت عبید بن رفاعہ زرقی سے وہ نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں۔ اس کو حضرت ابن عباسؓ اور وہب بن منبہ نے تفصیلاً ذکر کیا ہے مگر الفاظ مختلف ہیں۔ حضرت ابن عباس نے کہا وہ راہب فترہ کے دور میں تھا جسے برصیصا کہتے تھے۔[64]

---

[60] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 69

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 69.

[61] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 179

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,179.

[62] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2: 33

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:33.

[63] الحشر 59 : 16

Al-Qurān,59:16.

[64] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 18 :37

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 18:37.

10. الانسان سے مراد مشرکین کی جماعت:

قرآن مجید میں متعدد مقامات ایسے ہیں جہاں لفظ "الانسان" کے مصداق میں ایک شخص کا ذکر کیا گیا، جبکہ اکثر جگہوں پر یہ لفظ ایک پوری جماعت پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ امام قرطبی نے سورۃ الحج کی آیت ٦ کی تفسیر میں بیان کیا۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ [65]

امام قرطبی نے ابن عباسؓ کا قول نقل کیا ہے کہ:

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يُرِيدُ الْأَسْوَدَ ابن عَبْدِ الْأَسَدِ وَأَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَالْعَاصَ بْنِ هِشَامٍ وَجَمَاعَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ. [66]

درج ذیل آیت کو یہاں بطور نظیر بیان کیا گیا ہے۔

i. إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ [67]

11. الانسان سے مراد اسود بن عبد الاسد:

امام ابن جوزی[68] نے سورۃ الانشقاق کی آیت ٦ میں وارد لفظ انسان کی تاویل "اسود بن عبد الاسد" سے کی ہے۔

يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ [69]

---

[65] الحج 22 : 66

Al-Qurān, 22:66.

[66] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 12: 93

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 12:93.

[67] العصر 103 : 2، وَرَوَى الضَّحَّاكُ عَنْهُ قَالَ: يُرِيدُ جَمَاعَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ: الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ، والعاص بن وائل، والأسود ابن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، وَالْأَسْوَدَ بْنَ عَبْدِ يَغُوثَ.(قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20 : 180)

al-ʿAṣr 103:2 – [وَرَوَى الضَّحَّاكُ عَنْهُ قَالَ: يُرِيدُ جَمَاعَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ: الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ، والعاص بن وائل، والأسود ابن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، وَالْأَسْوَدَ بْنَ عَبْدِ يَغُوثَ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:180).

[68] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 180

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*, 180.

جبکہ امام قرطبی اس مقام پر لفظ "الانسان" کی وضاحت میں مقاتل کا قول نقل کرتے ہیں۔

قَالَ مُقَاتِلٌ: يَعْنِي الْأَسْوَدَ بْنَ عَبْدِ الْأَسَدِ.[70]

مفسر موصوف نے درج ذیل آیت میں بھی لفظ انسان کو اسی معنی میں استعمال کیا۔

i. وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا [71]

12. الانسان سے مراد اُبی بن خلف:

ماہرین علوم القرآن اکثر مقامات پر لفظ "الانسان" کے ایک ہی مدلول کو مختلف آیاتِ قرآنیہ کے تحت بیان کرتے ہیں۔ جیسا کہ دامغانی[72] اور ابن جوزی[73] نے سورۃ یس کی آیت ۷۷ میں اور فیروز آبادی[74] نے سورۃ الانفطار کی آیت ۶ میں لفظ انسان کا معنوی مصداق "اُبی بن خلف" ذکر کیا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ [75]

يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [76]

---

[69] الانشقاق84 : 6 — Al-Qurān, 84:6.

[70] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 19: 271

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 19:271.

[71] الزلزلۃ99 : 3، فَرَوَى الضَّحَّاكُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ. (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 20: 148)

al-Zalzalah 99:3 – [فَرَوَى الضَّحَّاكُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:148).

[72] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 71

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 71.

[73] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 182

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,182.

[74] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2: 34

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:34.

[75] یس36 : 77 — Al-Qurān, 36:77.

[76] الانفطار82 : 6 — Al-Qurān, 82:6.

جبکہ امام قرطبی نے مذکورہ وجہ کو سورۃ مریم کی آیت ٦٦ کی تفسیر میں نقل کیا۔

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا [77]

فرماتے ہیں کہ:

قوله تعالى: (وَيَقُولُ الْإِنْسانُ أَإِذا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا) الْإِنْسَانُ هُنَا أبي ابن خَلَفٍ وَجَدَ عِظَامًا بَالِيَةً فَفَتَّتَهَا بِيَدِهِ وَقَالَ: زَعَمَ مُحَمَّدٌ أَنَّا نُبْعَثُ بَعْدَ الْمَوْتِ

قَالَهُ الْكَلْبِيُّ ذَكَرَهُ الْوَاحِدِيُّ وَالثَّعْلَبِيُّ ۔[78]

"انسان سے مراد یہاں ابی بن خلف ہے۔ اس نے پرانی ہڈیاں پائیں پھر انھیں اپنے ہاتھ سے مسل دیا اور کہا" محمد ﷺ کا خیال ہے کہ ہم مرنے کے بعد اٹھائے جائیں گے"، یہ کلبی کا قول ہے، یہ واحدی اور ثعلبی نے ذکر کیا ہے۔"

ذیل میں اُن آیات کو نقل کیا گیا ہے جن میں وارد لفظ انسان کی تعبیر اُبی بن خلف سے کی گئی۔

i. فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ [79]

ii. خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ [80]

iii. يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [81]

---

[77] مریم19 : 66
Al-Qurān, 19:66.

[78] قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، 11 :131
Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 11:131.

[79] الفجر89 : 15، وَقِيلَ: أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ. (الجامع لاحکام القرآن، 20 :51)
al-Fajr 89:15 – [وَقِيلَ: أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:51).

[80] النحل16 : 4، " والْإِنْسانَ" اسْمٌ لِلْجِنْسِ. وَرُوِيَ أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ۔ (الجامع لاحکام القرآن، 10 :68)
al-Naḥl 16:4 – [" والْإِنْسانَ" اسْمٌ لِلْجِنْسِ. وَرُوِيَ أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 10:68).

[81] الانفطار82 : 6، وَقَالَ عِكْرِمَةُ: أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ. (الجامع لاحکام القرآن، 19 :245)
al-Infiṭār 82:6 – [وَقَالَ عِكْرِمَةُ: أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 19:245).

13. الانسان سے مراد أبی اشد بن کلدہ جمحی:

امام قرطبی نے قرآنی اصطلاح "انسان" کے اس مصداق کو موضوعِ بحث بنایا ہے جبکہ ماہرین علوم القرآن میں سے دامغانی، ابن جوزی اور فیروز آبادی نے اسے بیان نہیں کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [82]

امام قرطبی یوں بیان کرتے ہیں کہ: وَقِيلَ: نَزَلَتْ فِي أَبِي الْأَشَدِّ بْنِ كَلَدَةَ الْجُمَحِيِّ. [83]

14. الانسان سے مراد عبداللہ بن ابی اُمیہ مخزومی:

مفسر نے سورۃ ہود کی آیت ۱۱ میں "عبداللہ بن اَبی اُمیہ مخزومی" کو قرآنی اصطلاح "الانسان" کی وجوہ میں سے ایک وجہ قرار دیا، جبکہ ماہرین علوم القرآن نے وجہ ہذا کو بیان نہیں کیا۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ [84]

امام قرطبی نے کتاب اللہ میں اس مقام پر لفظ "الانسان" کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے۔

وَيُقَالُ: إِنَّ الْإِنْسَانَ هُنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَفِيهِ نَزَلَتْ. وَقِيلَ: فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ.[85]

ذیل میں بیان کی گئی آیت مبارکہ کو امام قرطبی نے مذکورہ وجہ کے لئے بطور نظیر ذکر کیا۔

i. أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ [86]

---

[82] الانفطار82 : 6

Al-Qurān, 82:6.

[83] الجامع لاحکام القرآن، 19 :245

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 19:245.

[84] ھود11 : 9

Al-Qurān,11:9.

[85] الجامع لاحکام القرآن، 9 :10

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 9:10.

[86] یس36 : 77،قَوْلُهُ تَعَالَى:" أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسانُ" قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْإِنْسَانُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ.(الجامع لاحکام القرآن، 15:57)

Yā-Sīn 36:77 — [قَوْلُهُ تَعَالَى:" أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسانُ" قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْإِنْسَانُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 15:57).

15. الانسان سے مراد اُمیہ بن خلف:

امام دامغانی[87]، امام ابن جوزی[88] اور علامہ فیروز آبادی[89] نے سورۃ الفجر کی آیت ۲۳ میں موجود لفظ "الانسان" کا مصداق "اُمیہ بن خلف" کو قرار دیا ہے۔

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى[90]

جبکہ امام قرطبی سورۃ الفجر کی آیت ۱۵ کے تحت وجہ ہذا کو بحث کا حصہ بناتے ہیں۔

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ[91]

یہاں لفظ "الانسان" کی تصریح ان الفاظ کے ساتھ کرتے ہیں کہ:

قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَأَمَّا الْإِنْسانُ) يَعْنِي الْكَافِرَ. وَقِيلَ: أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ.[92]

16. الانسان سے مراد عتبہ بن ربیعہ:

وجہ ہذا کو ماہرین علوم القرآن میں سے علامہ دامغانی[93] اور علامہ ابن جوزی[94] نے اپنی کتب وجوہ میں سورۃ الاسراء کی آیت ۸۳ کے ضمن میں بیان کیا ہے۔

---

[87] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 71

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 71.

[88] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 181

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,181.

[89] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2 :35

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:35.

[90] الفجر 89 : 23 — Al-Qurān, 89:23.

[91] ایضاً 89: 15 — Ibid.,89:15.

[92] الجامع لاحکام القرآن، 20: 51

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:51.

[93] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 71

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 71.

[94] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 181

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,181.

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا [95]

جبکہ امام صاحب نے لفظ انسان کے اس مدلول کو درج ذیل آیت مبارکہ کی تفسیر میں نقل کیا۔

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ [96]

صاحب تفسیر نے ابن عباسؓ کا قول نقل کیا ہے کہ :

قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَأَمَّا الْإِنْسانُ) يَعْنِي الْكَافِرَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يُرِيدُ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ.[97]

17. الانسان سے مراد حذیفہ بن مغیرہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [98]

امام قرطبی فرماتے ہیں:

قَوْلُهُ تَعَالَى:" فَإِذا مَسَّ الْإِنْسانَ ضُرٌّ دَعانا" قِيلَ: إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي حُذَيْفَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ." [99]

درج ذیل آیات میں بھی لفظ انسان کو اسی معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

i. وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرٍّ مَسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [100]

---

[95] الاسراء17 : 83 — Al-Qurān,17:83.

[96] الفجر89 : 15 — Al-Qurān, 89:15.

[97] الجامع لاحکام القرآن، 20: 51 — Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:51.

[98] الزمر39 : 49 — Al-Qurān, 39:49.

[99] الجامع لاحکام القرآن، 15: 266 — Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 15:266.

[100] یونس10 : 12،قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَإِذا مَسَّ الْإِنْسانَ الضُّرُّ دَعانا لِجَنْبِهِ) قِيلَ: الْمُرَادُ بِالْإِنْسَانِ هُنَا الْكَافِرُ، قِيلَ: هُوَ أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُشْرِكُ۔(الجامع لاحکام القرآن، 8: 317)

ii. فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ [101]

18. الانسان سے مراد عاص بن وائل سہمی:

وجہ مذکورہ کے بیان میں امام نسفی کو تفرد حاصل ہے۔

سورۃ یس میں ہے کہ: أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ [102]

مفسر نے الانسان کی تفسیر میں سعید بن جبیر کا قول نقل کیا ہے۔

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: هُوَ الْعَاصُ بن وا السَّهْمِيُّ. [103]

(ب) مدارک التنزیل میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کے تفسیری وجوہ ونظائر:

یہ تفسیر احمد بن محمود، النسفی (متوفی 710ھ)[104] کی تالیف ہے۔آپ کا پورا نام "عبداللہ بن أحمد بن محمود النسفي، أبوالبرکات، حافظ الدین" ہے۔آپ مسلکاً حنفی تھے، مفسر موصوف کا تعلق اصفہان سے تھا۔آپ کی جلیل القدر تصنیفات میں "مدارک التنزیل وحقائق التاویل" کو نمایاں مقام حاصل ہے۔

قرآنی لفظ "الانسان" کی توضیح وتشریح کے بارے میں تفسیر مدارک التنزیل کا جائزہ لینے کے بعد جو وجوہ مترشح ہوتی ہیں، وہ یہ ہیں۔

Yūnus 10:12 — [قَوْلُهُ تَعَالَى: (وَإِذا مَسَّ الْإِنْسانَ الضُّرُّ دَعانا لِجَنْبِهِ) قِيلَ: الْمُرَادُ بِالْإِنْسَانِ هُنَا الْكَافِرُ، قِيلَ: هُوَ أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُشْرِكُ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 8:317).

[101] الفجر 89 : 15، قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَأَمَّا الْإِنْسانُ) يَعْنِي الْكَافِرَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يُرِيدُ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ.(الجامع لاحکام القرآن،20 :51)

al-Fajr 89:15 — [قَوْلُهُ تَعَالَى: (فَأَمَّا الْإِنْسانُ) يَعْنِي الْكَافِرَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يُرِيدُ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ]. (Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 20:51).

[102] یس36 : 77 Al-Qurān, 36:77.

[103] الجامع لاحکام القرآن،15 :57

Qurṭubī, *al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*, 15:57.

[104] زرکلی، الاعلام، (دار العلم للملایین، 2002ء)، 4 :67

Zarkalī, *al-Aʿlām*, (Dār al-ʿIlm li-l-Malāyīn, 2002), 4:67.

i. آدم علیہ السلام(الانسان76 : 1)[105]
ii. ولد آدم علیہ السلام(الانسان76 : 2)[106]
iii. حضرت محمد ﷺ
iv. ابو جہل(الزمر39 : 8)[107]
v. کافر(یونس10 : 12)[108]
vi. نضر بن الحارث(الاسراء17 : 11)[109]
vii. اُمیہ وعتبہ (عبس80 : 17)[110]

یہاں صرف ان وجوہ پر تفصیلاً کلام کیا گیا ہے جن کا بیان تفسیر قرطبی میں نہیں یعنی جو تفسیر نسفی میں زائد ہیں۔

1. الانسان سے مراد حضرت محمد ﷺ :

ماہرین علوم القرآن میں سے دامغانی، ابن جوزی اور فیروز آبادی نے کتاب اللہ میں مستعمل لفظ "الانسان" کے وجوہ میں "حضرت محمد ﷺ " کو شامل نہیں کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: خَلَقَ الْإِنْسَانَ [111]

---

[105] نسفی، عبداللہ بن محمود، مدارک التنزیل وحقائق التاویل، تحقیق: یوسف علی بدیوی، (بیروت: دار الکلمہ الطیب، 1998)، 3 : 576

Nasafī, ʿAbd Allāh b. Maḥmūd, *Madārik al-Tanzīl wa Ḥaqāʾiq al-Taʾwīl*, ed. Yūsuf ʿAlī Badīwī (Beirut: Dār al-Kalimah al-Ṭayyib, 1998), 3:576.

[106] ایضاً،3 : 576 Ibid., 3:576.

[107] ایضاً،3 : 171 Ibid., 3:171.

[108] ایضاً،2 : 9 Ibid., 2:9.

[109] ایضاً،2 : 248 Ibid., 2:248.

[110] نسفی، مدارک التنزیل وحقائق التاویل،3 : 602

Nasafī, *Madārik al-Tanzīl wa Ḥaqāʾiq al-Taʾwīl*, 3:602.

[111] الرحمن55 : 3 Al-Qurān, 55:3.

امام نسفی نے زیرِ بحث آیت کی صراحت ان الفاظ میں کی ہے۔

{الرحمن علم القرآن خَلَقَ الإنسان} أي الجنس أو آدم أو محمداً عليهما السلام ۔ [112]

(ج) تفسیر القرآن العظیم میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کے تفسیری وجوہ ونظائر:

اس تفسیر کے مؤلف امام ابن کثیر (متوفی 774ھ)[113] ہیں۔ جن کا پورا نام "إسماعيل بن عمر بن كثير بن ضوء بن كثير بن ضوء بن درع الحافظ عماد الدين أبو الفداء" ہے۔ ابن کثیر نے متعدد کتب تالیف کیئں جن میں "تفسیر القرآن العظیم" کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کا مطالعہ کرنے سے جو وجوہ سامنے آتے ہیں وہ پانچ ہیں۔ ابن کثیر نے نہ صرف وجوہ کو بیان کیا بلکہ کتاب اللہ میں مختلف مقامات پر اس کے نظائر بھی نشاندہی کی ہے۔

i. آدم علیہ السلام (المؤمنون 23 : 12) [114]

ii. ابن آدمؑ (النازعات 79 : 35) [115]

iii. سعد بن ابی وقاصؓ (الاحقاف 46 : 15) [116]

iv. ابی بن خلف (یس 36 : 77) [117]

---

[112] نسفی، مدارک التنزیل وحقائق التاویل، 3 :409

Nasafī, *Madārik al-Tanzīl wa Ḥaqāʾiq al-Taʾwīl*, 3:409.

[113] داوودی، طبقات المفسرین، 1 : 111 -113

Dāwūdī, *Ṭabaqāt al-Mufassirīn*, 1:111–113.

[114] ابن کثیر، ابوالفداء اسماعیل بن عمر، تفسیر القرآن العظیم، تحقیق: محمد حسین شمس الدین، (بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1419ھ)، 5 : 406

Ibn Kathīr, Abū al-Fidāʾ Ismāʿīl b. ʿUmar, *Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm*, ed. Muḥammad Ḥusayn Shams al-Dīn (Beirut: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 1419 H), 5:406.

[115] تفسیر القرآن العظیم، 8 : 319

Ibn Kathīr, *Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm*, 8:319.

[116] ایضاً، 7 : 257

Ibid., 7:257.

[117] تفسیر القرآن العظیم، 6 : 593

Ibn Kathīr, *Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm*,, 6:593.

v. برصیصا العابد (الحشر 59 : 16)[118]

چونکہ ان تمام وجوہ کو اول الذکر تفسیر قرطبی میں تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے اس لئے یہاں طوالت کے پیش نظر ان وجوہ کو دوبارہ ذکر نہیں کیا گیا۔

(د) الدر المنثور میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کے تفسیری وجوہ و نظائر:

یہ تفسیر مشہور محدث، فقیہ، مؤرخ اور مصنف علامہ جلال الدین سیوطی (متوفی 911ھ)[119] کی تالیف ہے۔ آپ کا پورا نام عبد الرحمن بن أبي بكر بن محمد ابن سابق الدين الخضيري السيوطي، جلال الدین ہے۔ آپ کی مشہور کتب میں الدر المنثور فی التفسیر بالماثور کے علاوہ الاتقان فی علوم القرآن وغیرہ بھی شامل ہیں۔

الدر المنثور میں قرآنی اصطلاح "الانسان" کے وجوہ و نظائر کا جائزہ لینے کے بعد جو معانی و مفاہیم اُبھرتے ہیں اُن کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

i. آدم علیہ السلام (الرحمن 55 : 3)[120]

ii. ابن آدم علیہ السلام (ھود 11 : 9)[121]

iii. محمد ﷺ (التین 95 : 4)[122]

iv. ابو جہل بن ہشام (العصر 103 : 2)[123]

v. کافر (الحج 22 : 66)[124]

---

[118] ایضاً، 8 : 105 — Ibid., 8:105.

[119] زرکلی، الاعلام، 3 : 301؛ داودی، طبقات المفسرین، 1 : 275

Zarkalī, *al-Aʿlām*, 3:301; Dāwūdī, *Ṭabaqāt al-Mufassirīn*, 1:275.

[120] سیوطی، جلال الدین، الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، (بیروت: دار الفکر، س.ن)، 7 : 691

Suyūṭī, Jalāl al-Dīn, *al-Durr al-Manthūr fī al-Tafsīr bi-l-Maʾthūr*, (Beirut: Dār al-Fikr, n.d.), 7:691.

[121] ایضاً، 4 : 405 — Ibid., 4:405.

[122] ایضاً، 8 : 554 — Ibid., 8:554.

[123] ایضاً، 8 : 622 — Ibid., 8:622.

vi. ابی بن خلف (الانفطار 82 : 6) [125]

vii. عقبہ بن ابی معیط

viii. اُبوالاشدین

ix. ابی بکر الصدیقؓ (الاحقاف 46 : 15) [126]

x. سعد بن ابی وقاصؓ (العنکبوت 29 : 8) [127]

xi. عاص بن وائل (مریم 19 : 66) [128]

یہاں صرف ان مصادیق کو ذکر کیا گیا ہے جن کی تفصیل مذکورہ بالا تینوں تفاسیر میں یعنی قرطبیؒ، نسفی اور ابن کثیر میں پہلے بیان نہیں ہوئی۔

1. الانسان سے مراد عقبہ بن ابی معیط:

علامہ دامغانی[129]، ابن جوزی[130] اور فیروز آبادی[131] نے اپنی کتب میں قرآنی لفظ "الانسان" کے وجوہ بیان کرتے ہوئے قرآن مجید کی سورہ فرقان کی آیت ۲۵ میں وارد لفظ "الانسان" کی تعبیر "عقبہ بن اُبی معیط" سے کی ہے۔

---

[124] ایضاً، 2 : 72 — Ibid., 2:72.

[125] ایضاً، 8 : 439 — Ibid., 8:439.

[126] ایضاً، 7 : 441 — Ibid., 7:441.

[127] ایضاً، 6 : 452 — Ibid., 6:452.

[128] ایضاً، 5 : 532 — Ibid., 5:532.

[129] دامغانی، الوجوہ والنظائر لالفاظ کتاب اللہ العزیز، 70

Dāmghānī, *al-Wujūh wa al-Naẓāʾir li-Alfāẓ Kitāb Allāh al-ʿAzīz*, 70.

[130] ابن جوزی، نزھۃ الاعین النواظر فی علم الوجوہ والنظائر، 180

Ibn Jawzī, *Nuzhat al-Aʿyun al-Nawāẓir fī ʿIlm al-Wujūh wa al-Naẓāʾir*,180.

[131] فیروز آبادی، بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، 2: 34

Fīrūzābādī, *Baṣāʾir Dhawī al-Tamyīz fī Laṭāʾif al-Kitāb al-ʿAzīz*, 2:34.

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا [132]

علامہ سیوطی نے مذکورہ آیت کی تفسیر میں درج ذیل روایت نقل کی ہے: امام ابن مردویہ اور ابو نعیم نے دلائل میں صحیح سند کے ساتھ حضرت سعید بن جبیر کے واسطہ سے حضرت ابن عباسؓ سے روایت نقل کی ہے کہ ابی معیط مکہ مکرمہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا۔ کوئی اذیت نہیں دیا کرتا تھا۔ وہ ایک بردبار آدمی تھا۔ دوسرے قریشی آپ ﷺ کے پاس بیٹھتے تو اذیتیں دیا کرتے تھے۔ ابو معیط کا ایک دوست تھا جو موجود نہیں تھا اور شام میں رہتا تھا۔ قریش نے کہا کہ ابو معیط بے دین ہو گیا ہے۔ اس کا دوست رات کو شام سے واپس آیا۔ اس نے بیوی سے پوچھا محمد ﷺ جس حالت پر تھے اس کی وجہ سے ان کے ساتھ کیا کیا گیا۔ عورت نے جواب دیا وہ تو پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہے۔ اس نے کہا کہ میرے دوست ابو معیط نے کیا کیا؟ بیوی نے جواب دیا کہ وہ تو بے دین ہو گیا ہے۔ اس نے بڑی تکلیف کی حالت میں رات گزاری۔ جب صبح ہوئی تو ابو معیط اس کے پاس گیا اور سلام کیا۔ دوست نے اسے سلام کا جواب نہ دیا۔ ابو معیط نے کہا کیوں کیا وجہ ہے تو مجھے سلام کا جواب نہیں دیتا؟ دوست نے کہا ہاں۔ میں تجھے سلام کا جواب کیسے دوں جبکہ تو صابی ہو گیا ہے۔ ابو معیط نے کہا کیا؟ قریش نے ایسا ہی کہا ہے؟ دوست نے کہا ہاں۔ ابو معیط نے کہا میرا کون سا عمل ان کے سینوں سے میری ناراضگی دور کرے گا؟ دوست نے کہا تم حضرت محمد ﷺ کی مجلس میں جاتے ہیں، تم اس کے چہرے پر تھوکنا اور جتنی بری گالی تو جانتا ہے وہ اسے دینا اس نے ایسا ہی کیا۔ حضور ﷺ نے چہرے سے اس تھوک کو صاف کیا۔ مزید کچھ نہ کہا۔ پھر اس کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا اگر میں نے تجھے مکہ مکرمہ سے باہر دیکھا تو انتقام میں تیری گردن اڑادوں گا۔ جب غزوہ بدر کا موقع آیا، اس کے ساتھی جنگ کے ارادہ سے نکلے تو اس نے قریش مکہ کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ اس کے ساتھیوں نے کہا ہمارے ساتھ چلو، اس نے جواب دیا اس آدمی (نبی کریم ﷺ) نے مجھے دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے مکہ مکرمہ کے پہاڑوں سے باہر اسے پایا تو انتقام میں اس کی گردن اڑادے گا۔ ساتھیوں نے کہ تیرے پاس سرخ اونٹ ہے تو پکڑائی نہیں دے گا۔ اگر شکست ہوئی تو اس پر تتر بتر ہو جانا۔ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ چل پڑا۔ جب اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو شکست دے دی تو اس کے اونٹ نے اسے کیچڑ والی زمین میں گرادیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ستر قیدیوں میں پکڑ لیا۔ ابو معیط آپ ﷺ کی خدمت میں

---

[132] الفرقان 25: 29

Al-Qurān, 25:29.

حاضر ہوا، عرض کی آپ ﷺ ان قیدیوں میں سے مجھے قتل کریں گے؟ فرمایا ہاں اس کے بدلے میں جو تو نے تھوکا تھا ۔تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل کیا۔[133]

2. الانسان سے مراد اَبوالاشدین:

علامہ سیوطی کو قرآنی لفظ "الانسان" کے اس مدلول کے بیان میں مفسرین کرام اور علماء وجوہ ونظائر پر تفرد حاصل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ [134]

امام سیوطی نے عکرمہ کا قول نقل کیا ہے کہ:

أخرج ابْن أبي حَاتِم عَن عِكْرِمَة فِي قَوْله: {فَلْيَنْظر الإنسان مِم خلق} قَالَ: هُوَ أَبُو الأشدين كَانَ يقوم على الْأَدِيم فَيَقُول: يَا معشر قُرَيْش من أزالني عَنهُ فَلهُ كَذَا وَكَذَا وَيَقُول: إن مُحَمَّدًا يزْعم أَن خَزَنَة جَهَنَّم تِسْعَة عشر فَأَنا أكفيكم وحدي عشرَة واكفوني أَنْتُم تِسْعَة ۔ [135]

الانسان "سے مراد ابوالاشدین ہے وہ چمڑے پر کھڑے ہوتا تھا اور کہتا تھا: اے گروہ قریش جو مجھے اس سے ہٹادے گا اس کے لئے اتنا (انعام) ہو گا اور وہ کہتا تھا کہ محمد ﷺ کہتے ہیں کہ جہنم پر مقرر فرشتوں کی تعداد "انیس" ہے۔ پس میں اکیلا تم دس کو کافی ہوں اور تم تو مجھے کافی ہوتے ہو۔

حاصل کلام:

- علم وجوہ ونظائر علوم القرآن کی اہم نوع ہے، متقدمین ومتاخرین نے اس موضوع پر بکثرت کتب تالیف کیں ۔ماہرین وجوہ ونظائر نے قرآنی اصطلاح "الانسان "کے وجوہ بیان کرنے کے بعد اس کے تحت آنے والی آیات کے نظائر اجمالاً ذکر کئے ۔ ان مؤلفین نے نظائر ذکر کرنے کے بعد مختصراً اپنی رائے میں معنوی مصداق پیش کیا۔

---

[133] الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، 6 : 250

Suyūṭī, *al-Durr al-Manthūr fī al-Tafsīr bi-l-Maʾthūr*, 6:250.

[134] الطارق 86 : 5

Al-Qurān, 86:5.

[135] الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، 8 : 475

Suyūṭī, *al-Durr al-Manthūr fī al-Tafsīr bi-l-Maʾthūr*, 8:475.

- مؤلفات وجوہ و نظائر میں جس منہج کو اختیار کیا گیا وہ عام تفسیری اسلوب سے بالکل مختلف ہے۔ تفاسیر میں آیات اور ان کے الفاظ کی توضیح و تبیین میں کتب وجوہ و نظائر جیسا اختصار نہیں ہوتا کیونکہ مفسرین دوران تفسیر داخلی اور خارجی دلائل سے الفاظ کے معانی کا تعین کرتے ہیں جس سے الفاظ کا تفسیری تنوع زیادہ کھل کر سامنے آتا ہے۔
- کثیر المصادیق لفظ "الانسان" کتاب اللہ میں مختلف مقامات پر وارد ہوا، مفسرین میں سے امام قرطبی نے اس کے اٹھارہ وجوہ بیان کئے، جبکہ امام نسفی نے سات، ابن کثیر نے پانچ اور علامہ سیوطی نے گیارہ وجوہ کی وضاحت کی۔
- قرآن مجید میں متعدد مقامات ایسے ہیں جہاں لفظ انسان کو صرف ایک شخص سے موسوم کیا گیا جبکہ بعض جگہوں پر یہ ایک پوری جماعت پر دلالت کرتا ہے۔
- لفظ انسان جہاں آدم اور ابن آدم کے معانی میں استعمال ہوا، وہاں اکثر مقامات پر کفار و مشرکین بھی اس لفظ کے مدلول میں شامل ہیں۔
- ماہرین علوم القرآن اور مفسرین، اکثر مقامات پر لفظ "الانسان" کے ایک ہی مدلول کو مختلف آیاتِ قرآنیہ کے تحت بیان کرتے ہیں۔ اسی لئے قرآنی وجوہ و نظائر کا علم حاصل کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ مراد الٰہی کو متعین کرنے میں کہیں کوئی خطاء نہ ہو۔
- مفسرین نے قرآنی لفظ "الانسان" کے وجوہ و نظائر کے بیان میں اختصار سے کام نہیں لیا بلکہ زیادہ تر مقامات پر "الانسان" کے معانی بیان کرتے ہوئے متعدد روایات نقل کیں، آیات کا پس منظر بیان کیا، یہاں تک کہ روایاتِ اسباب نزول کے ذریعے بھی معانی و مفاہیم کو واضح کرنے کی کوشش کی، بلکہ بعض وجوہ کے ضمن میں کتب وجوہ و نظائر کی بہ نسبت زیادہ نظائر نقل کئے۔
- لفظ "الانسان" کے وجوہ و نظائر کی تعیین میں کتب تفاسیر اور علوم القرآن کے مابین توافق و اختلاف کی دونوں صورتیں موجود ہیں۔

کتب تفاسیر میں "الانسان" کے وجوہ و نظائر

مؤلف		الجامع لأحکام القرآن از امام قرطبی	مدارک التنزیل وحقائق التاویل از احمد بن محمود نسفی	تفسیر القرآن العظیم از ابن کثیر	الدر المنثور فی التفسیر بالماثور از جلال الدین سیوطی
عددالوجوہ		18	7	5	11
	1	آدم المؤمنون 23 : 12 ، الرحمن 55 : 3 ، الانسان 76 : 1 ،ق 50 : 16 ، الاسراء 17 : 11	آدمؑ الانسان 76 : 1 ،المؤمنون 23 : 12 ، الرحمن 55 :3	آدم المؤمنون 23 : 12 ، الاسراء 17 : 11 ، البلد 90 : 4	آدمؑ الرحمن 55 : 3 ، الانسان 76 : 1 ،المؤمنون 23 : 12 ، الاسراء 17 : 11
	2	ابن آدمؑ	ولد آدمؑ	ابن آدمؑ	ابن آدمؑ

وجوه و نظائر		الانسان 76 : 2 ، العلق 96 : 2 ، الانشقاق 84 : 6 ، الطارق 86 : 5 ، البلد 90 : 4	الانسان 76 : 2	النازعات 79 : 35 ، الفجر 89 ؛ 23 ، الانفطار 82 : 6	هود 11 : 9 ، ق 50 : 16
	3	**سعد بن ابی وقاصؓ** لقمان 31 : 14 ، العنکبوت 29 : 8	**محمدؐ** الرحمن 55 : 3	**سعد بن ابی وقاصؓ** الاحقاف 46 : 15 ، العنکبوت 29 : 8	**محمدؐ** التین 90 : 4
	4	**كافر** التين 95 : 4 ، العاديات 100 : 6 ، المعارج 70 : 19 ، الانشقاق 84 : 6 ، الفجر 89 : 15، 23 ، العصر 103 ، 2 ، الزلزلة 99 : 3 ، يونس 10 : 12 ، فصلت 41 : 51 ، الزمر 39 : 8 ، القيامة 75 : 3	**كافر** يونس 10 : 12 ، الاسراء 17 : 11 ، عبس 80 : 17 ، القيامة 75 : 3 ، الزلزلة 99 : 3 ، الزمر 39 : 8 ، الانفطار 82 : 6	**ابی بن خلف** يس 36 : 77	**ابو جهل** العصر 103 : 2 ، المعارج 70 : 19
	5	**الوليد بن المغيرة** الانفطار 82 : 6 ، هود 11 : 9 ، التين 95 : 4 ، الاسراء 17: 83	**ابو جهل** الزمز 39 : 8 ، العلق 96 : 6	**برصيصا العابد** الحشر 59 : 16	**كافر** الحج 22 : 66 ، الزلزلة 9 9 : 3 ، عبس 80 : 17
	6	**كلدة بن أسيد** التين 95 : 4	**عتبة و امية** عبس 80 : 17		**أبی بن خلف** ا لانفطار 82 : 6
	7	**ابو جهل** العلق 96 : 6	**نضر بن الحارث** الاسراء 17 : 11		**عقبة بن ابی معيط** الفرقان 25 : 29
	8	**النضر بن الحارث** الاسراء 17 : 11			**أبو الاشدين** الطار ق 86 : 5
	9	**برصيصا العابد** الحشر 59 : 16			**ابو بكر صديقؓ** الاحقاف 46 : 15
	10	**جماعة المشركين** الحج 2 2 : 66 ، العصر 103 : 2			**سعد بن ابی وقاصؓ** العنكبوت 29 : 8
	11	**الاسود بن عبد الاسد** الانشقاق 84 : 6 ، الزلزلة 99 : 3			**عاص بن وائل** مريم 19 : 67 ، يس 36 : 77
	12	**أبی بن خلف** مريم 19 : 67 ، الفجر 89 : 15 ، النحل 16 : 4 ، يس 36 : 77 ، الانفطار 82 : 6 ، الانشقاق 86 : 6			
	13	**أبی الاشد بن كلدة** الانفطار 82 : 6			
	14	**عبد الله بن ابی اميه** هود 11 : 9 ، يس 36 : 77			
	15	**أُميه بن خلف** الفجر 89 : 15 ، الفصلت 41 : 51			
	16	**عتبة بن ربيعة** الفجر 89 : 15 ، الفصلت 41 : 51			
	17	**حذيفه بن المغيرة** الزمز 39 : 49			
	18	**عاص بن وائل** يس 36 : 77			

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License